سید یونس الحسنی

حمد باری تعالیٰ

میں صحنِ حرم تک آپہنچا بختوں کی رسائی کیا کہنے
اللہ نے بلاکر گھر اپنے اک جوت جگائی کیا کہنے

میں غرقِ معاصی صبح و مسا تاریک سے رستوں کا راہی
ہے اس کا کرم سبحان اللہ ہوگئی رُشنائی کیا کہنے

سب وہم وگماں اب آہ وفغاں اک ربطِ نہاں ہے کراں تا کراں
کیا خوب تصوّر جاناں نے مہمیز لگائی کیا کہنے

پھر برکھا برسی رحمت کی دل آنگن رشکِ بہار ہوا
جلوت کو دیا اک روپ نگر خلوت مہکائی کیا کہنے

میں گریہ کناں تھا ہر لمحہ پر اس کی عطا اللہ اللہ
میرے من کی سونی وادی میں اک شمع جلائی کیا کہنے

میں دل کی آنکھوں سے جب بھی دیوارِ حرم کو چومتا ہوں
احساس یہ ہوتا ہے یونسؔ اپنی بن آئی کیا کہنے

(۱۶؍ ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ صحنِ حرم میں)